کیلئے چار سال کا عرصہ دیں تو ان کیلئے معقول وظائف بھی ہوں۔ تاکہ ایک حد تک وہ معاشی ضروریات سے بھی بے فکر ہوکر چار سالہ کورس تعلیم کرسکیں۔ ضرورت ہے اس قسم کی ملک میں تجرباتی یونیورسٹی کھولنے کی۔ شاید کہ یہ خواب شرمندۂ تعبیر ہوسکے۔ (مولانا غلام مصطفیٰ قاسمی۔ دارالعلوم مدینہ۔ ماڈل ٹاؤن۔ بہاولپور)

عیسائی مشنری سرگرمیاں | عیسائی تبلیغ پر مشتمل منسلکہ پشتو لٹریچر کل یہاں کچھ لوگ تقسیم کر رہے تھے۔ لوگوں نے انہیں پکڑ کر یہاں سے نکالا، ایک پوری دیگین ان کے پاس اشتہارات سے بھری ہوئی تھی۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مسیحیت فتنۂ ارتداد بڑے منظم طریقے سے اور جوش و خروش کے ساتھ شروع کر دیا گیا جو نہایت خطرناک ہے۔ لٹریچر پر لاہور کے کسی چرچ کی مہر لگی ہوئی ہے۔ (عبدالقیوم منگورہ۔ سوات)

قاضی القضاۃ سوات کی وفات | سابق ریاست سوات کے محکمہ قضا کے قاضی القضاۃ مولانا فضل الٰہی صاحب سکنہ انگرو ڈیری ۲۳ر اکتوبر ۱۹۷۵ء کو انتقال فرماگئے۔ سوات کے محکمۂ قضاء کو ان کی وفات سے ناقابلِ تلافی نقصان ہوا ہے۔ قارئین دعائے مغفرت فرمائیں۔

(قاضی غفران الدین، قاضی محمد عالم گل، حبیب اکبر۔ سیدو شریف۔ سوات)

حکیم سید جان بادشاہؒ | مولانا حکیم سید جان بادشاہ مرحوم کا بنٹ علاقہ جندول دیر ۱۶ر شوال ۱۳۹۵ھ کو وفات پاگئے۔ مرحوم علم و فضل، تقویٰ و زہد اور مکارم اخلاق میں اعلیٰ مقام رکھتے تھے۔ قارئین سے دعائے مغفرت کی درخواست ہے۔ (سید احمد شاہ سابق ناظم مدرسہ عربیہ۔ گجرات)

بقیہ: تحریک ریشمی رومال۔

کا پکا مرید ہوگیا تھا۔ بڑا اہم سازشی ہے۔ وہ ان لوگوں میں سے تھا، جنہوں نے ہمیشہ مولانا کو اکسایا کہ جہاد کے لئے ہجرت کر جائیں۔ یہ پورا بیان تقریباً ایک صفحہ میں ہے۔ اوراق پلٹیئے اور پورا بیان ملاحظہ فرمائیے کہیں کسی فقرہ سے بھی کوئی اشارہ اس الزام کا ملتا ہے جو اس ناخداترس عبدالرحمٰن نے مولانا عزیز گل صاحب پر لگایا ہے۔ اور جس کو محقق مقالہ نگار نے نعمت غیر مترقبہ سمجھ کر اپنے [illegible] سجایا ہے۔

یہ پیش لفظ طویل ہوگیا۔ مگر حضرت مولانا عزیز گل صاحب کے تقدس اور ان کے اس احترام سے جو حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ کے متوسلین کے دلوں میں ہے۔ اس ناکارہ کو اس طوالت پر مجبور کیا تاکہ ایک پاکباز کے دامن سے یہ ناپاک دھبہ دور ہو۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔